

394

34:سورة سبا

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
34	سُوۡرَةُ سَبَا	مکی	6	54	22	وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں تمہید کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کا مالک اللہ ہی ہے۔
قیامت ایک حقیقت ہے، اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں ہوں گے اور منکرین کا
ٹھکانہ جہنم ہو گا،

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى
الۡاٰخِرَةِ‌ؕ ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کا مالک
ہے اور آخرت میں بھی وہی تعریف کے قابل ہے وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ‏ ﴿۱﴾
اور وہ بڑا حکمت والا اور ہر چیز سے باخبر ہے يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا
يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ
الۡغَفُوۡرُ‏ ﴿۲﴾ اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو زمین سے
نکلتی ہے نیز جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان میں چڑھتی ہے اور وہ ہر
وقت رحم کرنے والا اور بڑا بخشش کرنے والا ہے وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا
تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ‌ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَـتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ ۚ اور کافر کہتے ہیں
کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب کی قسم تم پر قیامت

ضرور آئے گی، میرا رب غیب کی ہر بات جانتا ہے لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي
السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٣﴾ اللہ سے ایک ذرہ کے برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے خواہ آسمانوں
میں ہو یا زمین میں اور ہر چیز کی تفصیل چاہے وہ ایک ذرہ سے چھوٹی ہو یا بڑی کتاب
مبین میں لکھی ہوئی موجود ہے لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ قیامت کا وقوع اس لئے ہوگا تاکہ اللہ
ان لوگوں کو صلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، یہی وہ لوگ
ہیں جن کے لئے مغفرت اور بہترین نعمتیں ہوں گی وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ اور جو لوگ ہماری آیات
کو نیچا دکھانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں ان کے لئے سخت دردناک عذاب ہوگا وَ
يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ لا وَ
يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾ اور وہ لوگ جنہیں صحیح علم دیا گیا ہے وہ
جانتے ہیں کہ آپ کے رب کی جانب سے جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ سراسر حق
ہے اور وہ اس رب کے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بڑا زبردست اور لائق حمد و
ثنا ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ لا اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾ج اور کافر آپس میں ایک
دوسرے سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص کا پتہ بتائیں جو یہ عجیب بات

کہتا ہے کہ جب مرنے کے بعد تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پھر پیدا کئے
جاؤ گے؟ اَفۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمۡ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ اور کہتے ہیں کہ یا تو یہ شخص
اللہ پر بہتان باندھ رہا ہے یا پھر اسے جنون لاحق ہو گیا ہے بَلِ الَّذِیۡنَ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ فِی الۡعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الۡبَعِیۡدِ ﴿۸﴾ دراصل یہ سب کچھ
اس لئے کہہ رہے ہیں کہ یہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، یہ لوگ شدید گمراہی
میں مبتلا ہیں اور آخرکار عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اَفَلَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا بَیۡنَ
اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کیا ان لوگوں نے اپنے آگے
اور پیچھے آسمان اور زمین پر نظر نہیں ڈالی؟ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِہِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ
نُسۡقِطۡ عَلَیۡہِمۡ کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبۡدٍ
مُّنِیۡبٍ ﴿۹﴾ؑ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا
دیں، بلاشبہ اس میں ہر اس شخص کے لئے بڑی نشانی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے
والا ہو۔ رکوع [۱]